© rasailojaraid.com

**فضائل سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم** | مرتبہ مولانا احمد دین صاحب گکھڑوی۔ کتابی سائز۔ صفحات ۲۴۴ کاغذ عمدہ، طباعت متوسط، قیمت ۲/۸/- روپے ناشر:- اسکول بک ڈپو۔ گوجرانوالہ

اس کتاب میں اکثر ان احادیث کو جمع کر دیا گیا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص فضائل اور محامد پر مشتمل ہیں۔ موضوع سے متعلقہ آیات قرآنی کو مناسب مقامات پر سر عنوان بنا کر ان کی عام فہم تفسیر بھی کر دی گئی ہے۔ فضائل محمدیہ کے ضمن میں مناقب صحابہؓ بھی بعض جگہ اچھے طریقے سے آگئے ہیں

کتاب کا انداز تحریر گو قدرے قدامت لئے ہوئے ہے مگر تحقیق ٹھوس اور معلومات میں وسعت ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ اس نازک موضوع پر روایات کے انتخاب اور ان پر بحث کے سلسلے میں، استناد اور احتیاط کا خیال رکھا جائے اور وہ اس میں کافی حد تک کامیاب ہیں۔ گو "منیر" کی تفسیر کے سلسلے میں جناب مصنف نے جس قدر تکلف برتا ہے (ص ۱۱۱ تا ۱۱۶) ۔ ہم نہیں سمجھ سکے کہ اس کی ضرورت کیا تھی۔ آیت کریمہ کا سیدھا مطلب جب کہ تفسیروں میں موجود ہے (جیسے خود مصنف نے بھی ذکر کیا ہے) تفسیر ابن جریر میں ہے۔

ضیاء ینیر لمن استضاء بضوءہ وعمل بما امر بہ وانما یعنی بذالک انہ یھدی بہ من اتبعہ من امتہ (ص ۱۲ جلد ۲۲) تفسیر ابن کثیر میں ہے ای وامرک ظاھر فیما جئت بہ من الحق کالشمس فی اشراقھا واضاءتھا لا یجحدھا الا معاند (ص ۴۹۷ ج ۳) ایسی واضح تفسیر کی موجودگی میں بصوبیٰ کے مخلوں کو روشن کرنے والی روایات کا تعلق سراجا منیرا کی آیت سے پیوند سا معلوم ہوتا ہے۔ پھر مسند احمد کی روایت کے متعلق تفسیر ابن کثیر سے اسناد جید نقل کیا ہے (ص ۱۱۲) مناسب تھا کہ اس کے مرسل ہونے کی تصریح بھی کر دی جاتی ــــــ ص ۱۱۵ پر سنن بیہقی کی ایک روایت کے صحیح ہونے کے جو قرائن ذکر کئے گئے ہیں کیا وہ ایک "اہلحدیث" کو مطمئن کرنے کے لئے کافی ہیں؟ بہرحال ان بعض باتوں کے باوجود کتاب مفید اور اہم ہے۔ اور اہل حدیث و غیر اہل حدیث کے مطالعہ میں رہنے کے لائق ہے۔ مصنف اہل حدیث مسلک کے داعی اور مبلغ ہیں اس کتاب کے مطالعہ سے اندازہ ہوگا کہ آپ کا دل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے کس قدر لبریز ہے۔

**قرۃ العینین فی اثبات رفع الیدین** | مصنفہ مولانا نور حسین گرجاکھی مرحوم۔ صفحات ۱۰۰ کتابی سائز۔ کاغذ عمدہ۔ طباعت متوسط۔ ناشران۔ نور سنز گوجرانوالہ

نماز میں چار موقعوں پر رفع یدین کے سنت ہونے پر کافی کتابیں لکھی گئی ہیں مگر یہ رسالہ اس حیثیت سے کچھ


© rasailojaraid.com